

کہیں ستوں پڑا ہے کہیں غول

(سودا کا مخس شہر آشوب)

ماریں ہیں ہاتھ ہاتھ پہ سب یاں کے تنگا اور جتنے پیشہ دار ہیں روتے ہیں نرا زار

کوٹے ہے تن لہار تو پیٹے ہے سر سناں کچھ ایک دو کے کام کار و نا نہیں ہے

چھتیس پیشے والوں کا ہے کار و بار بند

(نظیر اکبر آبادی کا مخس شہر آشوب)

کالج یہاں پہ جتنے ہیں سب جواب ہیں اسکول بھی ہمارے یہاں بے حساب ہیں

بیکار کچھ ہیں بعض حماقت مآب ہیں بیکار مدرسے ہیں مکاتیب خراب ہیں

بڑھ کر ہے جامعہ توار اندیشہ وگماں

(شیریں بن باسی کا شہر آشوب لکھنؤ کے بارے میں)

واسوخت

واسوخت کے لغوی معنی ^{صنہ بھمنا} اعراض، روگردانی، تنفر اور بیزاری کے

ہیں۔ اصطلاح میں یہ وہ صنف شاعری ہے، جس میں محبوب کی بے وفائی

منگ دلی اور اس کے ظلم و ستم کا ذکر کر کے اسے برا بھلا کہا جاتا ہے

تعلج لے میں اسے جلی کٹی سنائی جاتی ہیں اور دھکی بھی دی جاتی ہے کہ اگر
محبوب نے اپنے رویے میں تبدیلی پیدا نہ کی اور عاشق کی طرف ملتفت
نہ ہوا تو وہ اس کی محبت سے دستبردار ہو کر کسی اور شخص سے دل لگا لگا۔
داسوخت عموماً مستس یا مہتمن ترکیب بند ہیئت میں لکھا جاتا ہے کبھی
کبھ اس کے لیے کوئی اور ہیئت بھی اختیار کی جاتی ہے۔ مثلاً غزل کی
ہیئت۔ تاہل کا ایک داسوخت ترکیب بند ہیئت میں ملتا ہے۔
فیض احمد فیض نے ایک داسوخت غزل کی ہیئت میں لکھا ہے۔

جیسا کہ اوپر ذکر ہوا۔ داسوخت میں عاشق کا خطاب ایک ایسے
محبوب کی طرف ہوتا ہے جس کی بے وفائی سے عاشق بیزار ہوتا ہے
لہذا اب وہی محبوب جو کسی وقت عاشق کے لیے جان تمنا اور وجہ قرار
تھا، لائن لعنت و ملامت ٹھہرا ہے۔ داسوخت میں محبوب سے گلے
شکوے ہوتے ہیں اور اس پر طعن و تشنیع کی جاتی ہے۔ اس (بنیادی)
موضوع کے علاوہ داسوخت نگار اپنی طبیعت کے مطابق بعض ضمنی
موضوعات کا تذکرہ بھی کرتا ہے مثلاً سراپا نگاری، زنا نہ آرائش
لباس انداز اورات کی تفصیل وغیرہ۔

داسوخت کا موجد ایک فارسی شاعر وحشی نیرومی ہے۔ اردو میں
یہ صنف شعر فارسی داسوخت کی تقلید میں رائج ہوئی۔ آبرو، قائم،

ریختی

ریختی وہ صنف شعر ہے جس میں عورتوں کی گفتگو، ان کے جذبات اور ان کے معاملاتِ حش و عشق وغیرہ کو ان کی زبان میں بیان کیا جاتا ہے۔ یہ صنف شعر اردو شعرا کے غیر معمول اور غیر صحت مندانہ رجحانات کی آئینہ دار ہے۔

ریختی بالعموم غزل کی ہیئت میں لکھی جاتی ہے مگر اس کا انداز، طرزِ لہجہ، حتیٰ کہ زبان و بیان غزل سے قطعاً مختلف بلکہ متضاد ہوتے ہیں۔ غزل کے رمز و ایما اور اختصار کے برعکس ریختی میں ہر بات، ہر واقعہ اور ہر معاملے کو تفصیل اور شرح و بسط کے ساتھ بیان کیا جاتا ہے۔ بعض شعرا نے مستزاد ہیئت میں بھی ریختی لکھی ہے۔

ریختی کا موضوع اگرچہ عورتوں کے عشقیہ جذبات و احساسات اور ان کی زندگی کی دیگر کیفیات کا اظہار ہے تاہم ریختی میں عشق کا جسمانی پہلو غالب ہوتا ہے۔ معاملہ بندی اور بعض لپٹ حرکات و تفصیلات ریختی موضوع ہیں جن کے بیان سے انسان ہیجان انگیزی کا شکار ہو۔ اس فن سے ریختی ایک فحش اور مبتذل صنف شمار ہوتی ہے۔

سجمن آویں تو پر دے سے نکل کر بہار بیٹھو گی
 بہانا کر کے موتیاں کا پروتی ہار بیٹھوں گی۔
 (ستید میراں ہاشمی)

جو ہم کو چاہے اُس کا خدا نیت بھلا کرے
 دودھوں نہائے اور وہ پوتوں پھلا کرے
 (انصار اللہ خاں انشا)

یہ دل مسوس کے چپ بھی نہیں رہا جاتا،
 گلہ جو کرتی ہوں چاہت کا ہے مزا جاتا
 (رنگین)

کہاں تھی رات کو چند و نہ اس گھر میں نہ اس گھر میں
 تر عاشق تجھے دونوں جگہ جا کر پکار آ یا۔
 (بیگم)

پیروڈی

پیروڈی کا لفظ "پیروڈیا" سے بنا ہے جس کے لغوی معنی ہیں: جوابی

نغمہ۔ اصطلاح میں وہ صنعتِ ظرافت (نظم یا نثر) ہے جو کسی کے
 نگارش کی طرز اور نقل میں لکھی گئی ہو مگر اصل نگارش کے الفاظ و خیالات

تیرے کچے کو حینوں بسایا ہم نے تیرے قرآن کو سینوں سے لگایا ہم نے
 پھر بھی ہم سے یہ گلا ہے کہ وفادار نہیں
 ہم وفادار نہیں، تو بھی تو دل دار نہیں
 سید محمد حفصی نے اس کی پروڈی اس طرح کی ہے :
 عطر میں بیٹی رومال بسایا ہم نے ساتھ لائے تھے مصیبتی وہ بچایا ہم نے
 دور سے ہرہ دزیروں کو دکھایا ہم نے ہر ترے شخص کو سینے سے لگایا ہم نے
 ”پھر بھی ہم سے یہ گلا ہے کہ وفادار نہیں“
 کون کتا ہے کہ ہم لائق دربار نہیں

گیت

گیت گانے کی چیز کو کہتے ہیں۔ اس کا موسیقی سے گہرا تعلق ہے۔ اس
 لیے گیت میں شریال کو بنیادی اہمیت حاصل ہے۔
 اصطلاح میں گیت وہ صنف شعر ہے جس میں ایک عورت، مرد کو مخاطب
 کر کے اظہارِ محبت کرتی ہے۔ گیت میں جذبات و احساسات خصوصاً ہجر اور
 فراق کی کیفیت بڑے دلہانہ انداز میں بیان کی جاتی ہے۔ بعض گیتوں میں محبت

چبھتی ہے نس نس میں
دل ہے پرانے بس میں
(حفیظ جالندھری)

پھر جاگے گل بوٹے،
شور سے چمکا چنے پھوٹے
پھر جاگے گل بوٹے

سوئی ہوئی تھی دسی جاگی
بھونرہ پڈری، مینا، شاما
جاگے چمن کے پرانے رگی

لیک چبھت کتھن جاتیں
عجڑ بچھر کر شور مچاتیں

دھیان کی لہرائی چھانڈ کے
بھوسے کالے بادل
ردم مجھوم کر بریں
(قیم نظر)